## 36521 ـ مقام ابراهيم عليہ السلام اور اس پر موجود پاؤں كے نشانات

**سوال**

كيامقام ابراهيم عليہ السلام پر نشانات ابراهيم عليہ السلام كے پاؤں كے ہيں يا كہ نہيں ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

مقام ابراهيم وہ پتھر ہے جب بيت اللہ بناتے ہوئے ديوارابراهيم عليہ السلام كے قدسے اونچى ہوگئ توان كے ليے يہ مشہور پتھررکھا گيا تاكہ وہ اس پراونچا ہوكر ديوار تعمير كريں ـــ ابراهيم خليل عليہ السلام كے پاؤں كے نشانات اسلام كى ابتدا تك اس چٹان پر موجود تھے ـ ديكھيں : البداية والنهاية ( 1 / 163 ) ـ

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں :

مقام ابراهيم سے وہ پتھر مراد ہے جس پرابراهيم عليہ السلام كے پاؤں كے نشانات ہيں ـ اھـ

اورحافظ ابن كثير رحمہ اللہ تعالى كا قول ہے :

اس پتھرميں پاؤں كےنشانات ظاہرتھے اورآج تك يہ بات معروف ہے اورجاهليت ميں عرب بھى اسے جانتے تھے ، اورمسلمانوں نے بھى يہ نشانات پائے ، جس طرح كہ انس بن مالك رضى اللہ تعالى عنہ فرماتے ہيں كہ :

ميں نے مقام ابراهيم ديكھا كہ اس ميں ابراهيم عليہ السلام كى انگليوں اور ايڑيوں كے نشانات موجود تھے ـ

ليكن يہ بات ہے كہ لوگوں كے ہاتھ لگنے سے وہ نشانات جاتے رہے ـ

ابن جريرنے قتادہ رحمہ اللہ تعالى سے روايت بيان كى ہے كہ قتادہ كيا بيان ہے كہ :

اورمقام ابراهيم كونماز كى جگہ بناؤ اس ميں حكم يہ ديا گيا ہے كہ اس كے قريب نماز پڑھيں اوريہ حكم نہيں گيا كہ اسے ہاتھ پھيريں اورمسح كريں ، اوراس امت نے بھى وہ تكليف شروع كردى جو پہلى امت كرتى تھى ، ہميں ديكھنے والے نے بتايا كہ اس ميں ابراهيم عليہ السلام كى انگليوں اورايڑيوں كے نشانات موجود تھےاورلوگ اس پرہاتھ پھيرتے رہے حتى كہ وہ نشانات مٹ گئے ـ ا ھـ ديكھيں تفسير ابن كثير ( 1 / 117 ) ـ

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اس میں کوئ شک نہیں کہ مقام ابراھیم کا ثبوت ملتا ہے اورجس پر کرسٹل چڑھایا گیا ہے وہ مقام ابراھیم ہی ہے لیکن وہ گڑھے جواس وقت اس پر ہیں وہ پاؤں کے نشانات ظاہرنہیں ہوتے ، اس لیے کہ تاریخي طورپر اس کا ثبوت ملتا ہے کہ پاؤں کے نشانات زمن طویل سے مٹ چکے ہیں ۔

لیکن یہ کھود دیے گئے یا پھر صرف بطورعلامت بنائے گئے ہیں یہ ممکن نہیں کہ ہم یقین سے یہ کہہ سکیں کہ یہ کھدی ہوئ جگہ ہی ابراھیم علیہ السلام کے پاؤں کےنشانات ہیں ۔ ا ھـ ۔

واللہ تعالی اعلم .